NHS
National
Services
Scotland

انتقالِ خون کی وصولی

مریضوں اور ان کی فیملیز، نگہداشت کاروں اور نگران افراد کے لیے معلومات

اُن تمام مریضوں کے لیے اہم معلومات جنہیں سرخ خلیات، پلیٹلیٹ یا پلازمہ کی منتقلی درکار ہو۔

خون کے انفرادی اجزاء، مریض کے مخصوص گروپس اور چھوٹے بچوں کے لیے مزید اضافی معلومات اپنی مقامی انتقالِ خون کی سروس کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

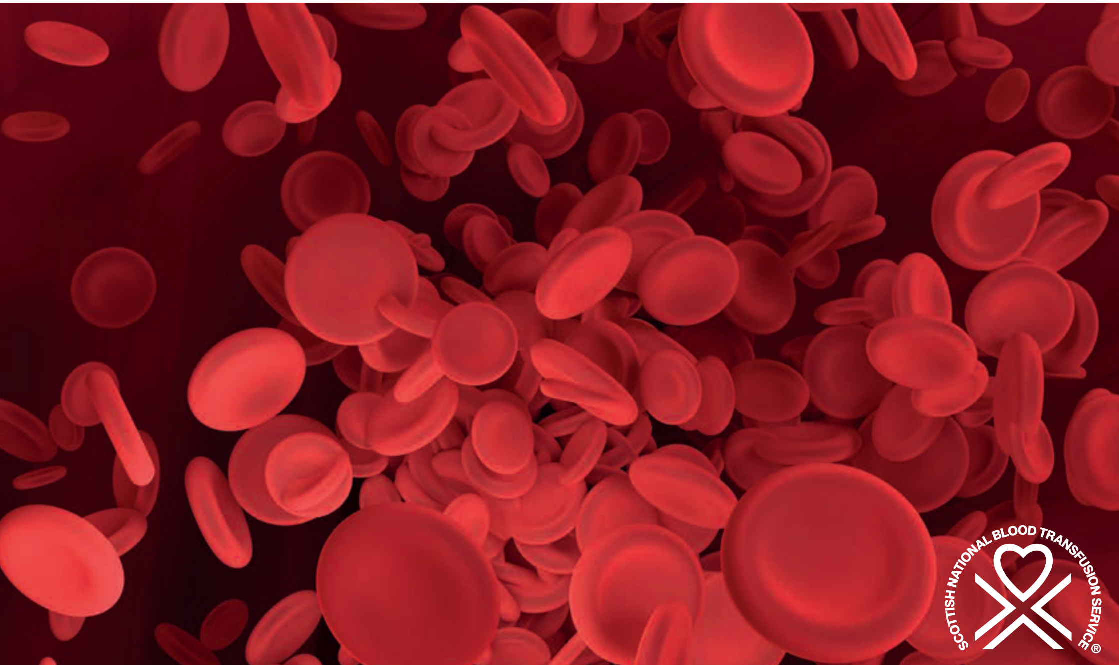

یہ کتابچہ واضح کرتا ہے کہ آپ کو خون کے اجزاء جیسے کہ سرخ خلیات، پلیٹلیٹس یا پلازمہ کی منتقلی کی ہدایت کیوں کی جاسکتی ہے۔

دیگر تمام طبی معالجات کی طرح، انتقالِ خون صرف مکمل محتاط غور و خوض کے بعد تبھی ہونا چاہیے جب اس کی انتہائی ضرورت ہو۔ آپ میں انتقالِ خون کیے جانے کے خطرے کا موازنہ، انتقالِ خون نہ کیے جانے کے خطرے سے کیا جائے گا۔

ایمرجنسی میں، ممکن ہے تمام آپشنز پر اُس وقت بات کرنا ممکن نہ ہو۔ اگر ایسا ہوا، تو آپ کا ڈاکٹر آپ کے انتقالِ خون کے بعد جلد از جلد اس بارے میں آپ سے بات کرے گا۔

اگر آپ ایسے کارڈ کے حامل ہوں جس پر درج ہو کہ آپ کو مخصوص قسم کا خون درکار ہے، یا آپ کو اپنے طبی ریکارڈ سے یہ بات معلوم ہو، تو براہِ کرم جلد از جلد یہ کارڈ اپنی نگہداشت کار ٹیم کے فرد کو دکھائیں اور انہیں اس کی اطلاع اسپتال کی انتقالِ خون کی لیبارٹری کو دینے کا کہیں۔

مجھے انتقالِ خون کی ضرورت کیوں ہوسکتی ہے؟

خون کئی مختلف خلیات اور عناصر سے تشکیل پاتا ہے:

- سرخ خلیات پورے جسم میں آکسیجن پہنچاتے ہیں؛ صحتمند سرخ خلیات کی عدم موجودگی کو اینیمیا کہتے ہیں۔ سرخ خلیات کی منتقلی عموماً خون میں سرخ خلیات کی کمی کے باعث کی جاتی ہے، خواہ یہ کمی جسم میں خام مال کی قلت کی وجہ سے ہو، جسم زیادہ خلیات نہ بنا رہا ہو یا خون ضائع ہونے کے باعث ہو۔ بعض صورتوں میں، اینیمیا کا علاج ادویہ جیسے کہ آئرن سے ہوسکتا ہے؛ جبکہ دیگر صورتوں میں خون کی منتقلی بہترین یا واحد آپشن ہوسکتا ہے

- پلیٹلیٹس خون میں وہ خلیات ہوتے ہیں جو خون بہنے سے روکتے ہیں اور خون کو جمانے میں مدد دیتے ہیں۔ پلیٹلیٹس کی منتقلی کی ضرورت یا تو آپ کے خون میں پلیٹلیٹس کی تعداد بڑھانے کے لیے یا ایسے پلیٹلیٹس کی تبدیلی کے لیے ہوسکتی ہے جو خون بہنے کے علاج یا اسے روکنے کے لیے درست کام نہ کر رہے ہوں

- پلازمہ خون میں ایک مائع ہے جو خون کے خلیات کو پورے جسم میں لے جاتا ہے۔ اگر آپ کے خون میں خون جمانے کے عناصر کم ہوں تو پلازمہ کی منتقلی خون بہنے کے علاج یا اس کی روک تھام کے لیے درکار ہوسکتی ہے۔ پلازمہ کے اجزاء میں فریش منجمد پلازمہ (FFP) شامل ہوتا ہے، جس میں خون جمانے کے مختلف عناصر، اور کرایوپریسیپیٹیٹ شامل ہوتے ہیں، جو بنیادی طور پر فائبرینوجن نامی انجمادِ خون کے عنصر پر مشتمل ہوتا ہے۔

بیشتر افراد معتدل مقدار میں خون ضائع ہونے کی صورت میں انتقالِ خون کے بغیر ٹھیک ہوسکتے ہیں، کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ جسم خون کے نئے خلیات اور پلازمہ بنائے گا جو ضائع ہونے والے خلیات کی جگہ لے لیتے ہیں۔

تاہم، اگر بڑی مقدار میں خون ضائع ہو جائے، تو خون کی فوری فراہمی کے لیے انتقالِ خون ہی بہترین ممکنہ طریقہ ہوسکتا ہے۔ بڑی سرجری کے دوران، حادثات کے بعد اور بچے کی پیدائش کے دوران ایمرجنسیوں میں، ضائع ہونے والے خون کے بدلے خون کے اجزاء استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

بعض اوقات بون میرو، جو خون کے خلیات پیدا کرتا ہے، درست طور پر کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ یہ کسی مرض یا پھر معالجات جیسے کہ کیموتھراپی یا ریڈیوتھراپی کے باعث ہوسکتا ہے۔ یہ عارضی یا طویل المیعاد مرض ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں، آپ کی مخصوص ضروریات کی تکمیل کے لیے علاج کا ایک منصوبہ تیار کیا جائے گا۔

کیا انتقالِ خون واحد آپشن ہے؟

آپ کا ڈاکٹر یا نرس آپ کو وضاحت کریں گے کہ آپ کو انتقالِ خون کی ضرورت کیوں ہے اور خطرات، فوائد اور کسی دستیاب متبادل معالجات پر بات کریں گے۔ آپ کے لیے یہ سمجھنا اہم ہے کہ انتقالِ خون کیوں درکار ہے اور آپ کو سوالات پوچھنے کا موقع بھی دیا جائے۔

اگر آپ کے اینیمیا کی وجہ خون میں آئرن کی کم مقدار ہے، تو آئرن سپلیمنٹ کی وصولی سے انتقالِ خون کی ضرورت کم ہوسکتی ہے۔ براہِ کرم اپنے ڈاکٹر سے بات کریں کہ آیا یہ آپ کے لیے ایک مستند آپشن ہے۔

ایک بالغ فرد کی حیثیت سے آپ کو انتقالِ خون سے انکار کا حق حاصل ہے، لیکن آپ کو ایسا کرنے کے نتائج کو سمجھنا ہوگا۔ بعض طبی معالجات یا آپریشنز انتقالِ خون کے بغیر محفوظ انداز میں نہیں ہوسکتے۔ بچوں، اور پیچیدہ طبی معلومات کو سمجھنے سے قاصر مریضوں میں، طبی ٹیم مریض اور ان کی فیملیز یا نگران افراد کے ساتھ کام کرے گی، تاکہ ان کے بہترین مفاد میں فیصلے کیے جاسکیں۔

اگر آپ کا آپریشن ہو رہا ہے تو آپ کو انتقالِ خون کی ضرورت ہوسکتی ہے، لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ آپریشن کے دوران سیل سالویج نامی عمل کے ذریعے آپ کے اپنے خون کو ری سائیکل کر دیا جائے۔ اپنی ہیلتھ کیئر ٹیم سے پوچھیں کہ کیا یہ عمل دستیاب ہے، اگر دستیاب ہے، تو کیا یہ آپ کے لیے موزوں ہے۔

علاوہ ازیں، خون کے جماؤ میں مددگار ادویہ، جیسے کہ ٹران ایگزیمک ایسڈ، کو خون کا ضیاع کم کرنے میں استعمال کرکے انتقالِ خون کی ضرورت کو کم کیا جاسکتا ہے۔

میں انتقالِ خون کی ضرورت کو کم کرنے کے لیے آپریشن سے پہلے کیا کرسکتا ہوں؟

اگر آپ کا آپریشن طے ہے جس میں آپ کا کچھ خون ضائع ہوسکتا ہے، تو آپ کو اس بات کے تعین کے لیے چیک کروانا ہوگا کہ کہیں آپ

اینیمیا کا شکار تو نہیں ہیں۔ آپ کو اپنی سرجری سے چند ہفتے پہلے آئرن سپلیمنٹس استعمال کرنے کی ہدایت کی جاسکتی ہے – کلینک میں اپنے ڈاکٹر یا اپنے GP سے پوچھیں کہ آیا اس کا اطلاق آپ پر ہوتا ہے۔ آپ آئرن کی حامل مناسب مقدار میں غذائیں کھا کر بھی فائدہ پا سکتے ہیں۔ مختلف نوعیت کی اور متوان غذا عموماً آئرن کی ایک موزوں مقدار فراہم کرتی ہے۔

اگر آپ وارفرن یا خون کے عدم جماؤ کی حامل دیگر ادویہ، ایسپرین یا دیگر اینٹی پلیٹلیٹ ایجنٹس (ان سب کو مجموعی طور پر ''خون پتلا کرنے والی ادویہ'' کہا جاسکتا ہے) لے رہے ہوں، تو اپنے ڈاکٹر سے پوچھ لیں کہ آیا آپریشن سے پہلے انہیں روک دینا چاہیے۔ ان ادویہ کو روکنے سے خون بہنے کی مقدار کم ہوسکتی ہے، لیکن آپ کو دیگر مسائل کے بھی اضافی خطرے کا سامنا ہوسکتا ہے۔ کوئی بھی دوا روکنے سے پہلے آپ کو اپنے ڈاکٹر سے لازماً پوچھ لینا چاہیے۔

میرا انتقالِ خون کیسے ہوگا اور میں کیسا محسوس کروں گا/گی؟

انتقالِ خون عموماً بازو میں براہِ راست ورید کے اندر ایک ٹیوب ڈال کر کیا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں، انتقالِ خون وسطی وریدی کیتھیٹر کے ذریعے کیا جاسکتا ہے، خصوصاً جبکہ آپ کے عارضے کے علاج میں ان میں سے کسی کو پہلے سے آپ کے جسم میں داخل کیا جا چکا ہو۔

آپ کے لیے خون کی درست مقدار کے تعین کے لیے، یہ تجویز دی جاتی ہے کہ آپ کے وزن کی پیمائش کی جائے۔ آپ کے علاج میں آپ کو ایک بوتل سے زیادہ خون دیا جاسکتا ہے۔ سرخ خلیات کی ایک بوتل منتقل کرنے میں 4 گھنٹے لگ سکتے ہیں لیکن اگر ضرورت ہو تو اسے محفوظ انداز میں زیادہ جلدی بھی دیا جاسکتا ہے۔ پلیٹلیٹ اور پلازمہ کی معمول کی منتقلیوں میں عموماً ایک بوتل کے لیے 30 منٹ سے 1 گھنٹے کے درمیان وقت لگتا ہے۔

انتقالِ خون سے پہلے، دوران اور بعد میں، مشاہدات جیسے کہ درجۂ حرارت، نبض کی رفتار اور بلڈ پریشر کا اندراج کیا جائے گا اور پورے عمل میں آپ کی بغور نگرانی کی جائے گی۔ بیشتر افراد انتقالِ خون کے دوران کوئی غیر معمولی پن محسوس نہیں کرتے۔

انتقالِ خون سے متعلقہ خطرات

خون کی منتقلیاں عام طریقِ کار ہیں جو زندگیوں کو محفوظ اور بہتر بنا سکتی ہیں اور انتقالِ خون کے باعث ہونے والی اموات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ انتقالِ خون کے عمل سے گزرنے والے بیشتر مریض کسی پیچیدگی یا مسائل کا سامنا نہیں کرتے۔

تاہم، اس سے متعلقہ کچھ خطرات بھی ہیں، جو چار بنیادی کٹیگریز میں آتے ہیں:

مریض کی شناخت میں غلطی

آپ کے انتقالِ خون کو ہر ممکن حد تک محفوظ بنانے کے لیے بہت سے پڑتالی عمل نافذ ہوتے ہیں۔ اسٹاف یہ یقینی بنانے کے لیے محتاط شناختی اقدامات کرتا ہے کہ آپ کو خون کا درست جزو دیا جائے جو آپ کے لیے محفوظ ہو۔

انتقالِ خون سے پہلے، خون کو میچ کرنے کے لیے خون کا نمونہ لیا جاتا ہے۔ آپ کی شناختی تفصیلات کو لازماً آپ کی موجودگی میں نمونہ جاتی ٹیوب میں رکھا جانا چاہیے۔ آپ سے آپ کا پورا نام اور تاریخِ پیدائش پوچھی جائے گی اور اسے شناختی بینڈ (اسپتال میں داخل تمام مریضوں کے لیے) اور خون کی درخواست کے فارم یا اس کے مساوی دستاویز پر درج معلومات سے

چیک کیا جائے گا۔ یہ پڑتالی عمل تصدیق کرتا ہے کہ نمونہ درست فرد سے لیا جا رہا ہے۔

یہ پڑتالی عمل تصدیق کرتا ہے کہ نمونہ درست فرد سے لیا جا رہا ہے۔ عنقریب انتقالِ خون وصول کرنے والے تمام مریضوں کے لیے شناختی بینڈ پہننا لازمی ہے۔ آپ کو خون منتقل کیے جانے سے ذرا پہلے، آپ سے دوبارہ آپ کا پورا نام اور تاریخِ پیدائش پوچھی جائے گی۔ ان معلومات کو آپ کے شناختی بینڈ، خون کی بوتل اور نسخے پر درج معلومات سے چیک کیا جائے گا۔ اگر آپ کے شناختی بینڈ پر کوئی تفصیلات یا ہجے غلط ہوں تو اسٹاف کو بتائیں۔

درست شناخت انتہائی ضروری ہے

اگر اسٹاف کے فرد نے آپ سے یہ معلومات نہ پوچھی ہوں تو برائے مہربانی بلا جھجک اسے یہ معلومات پوچھنے کی یاد دہانی کروائیں۔

ردعمل

بیشتر افراد کو انتقالِ خون کے دوران کوئی خلافِ معمول احساس نہیں ہوتا۔ آپ کی ہیلتھ کیئر ٹیم آپ کو بتائے گی کہ اس دوران کیا ہوسکتا ہے۔ اگر انتقالِ خون کے دوران یا بعد آپ میں کوئی علامات پیدا ہوں تو اسٹاف کے کسی فرد کو ضرور مطلع کریں۔ بعض ردعمل انتقالِ خون کے چند گھنٹوں یا دنوں کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ انتقالِ خون کے حوالے سے شدید ردعمل نہ ہونے کے برابر ہیں، لیکن اگر وہ واقع ہو جائیں، تو اسٹاف ان کی شناخت اور علاج میں تربیت یافتہ ہوتا ہے۔

بعض لوگوں کو معمولی بخار، کپکپی، سوزش کا احساس یا ریشز پیدا ہوسکتے ہیں، جس کی وجہ عموماً معمولی مدافعتی ردعمل یا الرجی ہوتی ہے۔ اس کا بآسانی علاج ہو جاتا ہے، مثلاً پیراسیٹامول کے ذریعے یا انتقالِ خون کی رفتار مزید کم کرکے۔

ہیلتھ کیئر ٹیم یہ دیکھنے کے لیے بھی تجزیہ کرے گی کہ آیا آپ کے دورانِ خون میں مائع کے اضافے کا خطرہ تو نہیں ہے، تاکہ اس سے بچاؤ کے لیے اقدامات کیے جا سکیں۔ انتقالِ خون کے پورے عمل کے دوران سانس لینے میں تنگی کی علامات کے حوالے سے بھی آپ کی نگرانی کی جائے گی۔ اس علامت کو بہت سنجیدگی سے لیا جاتا ہے، لہٰذا اگر آپ کو سانس لینے میں مشکل ہو رہی ہو، تو تو فوراً اسٹاف کے فرد کو بتائیں، تاکہ فوری طور پر اس کا

علاج کیا جا سکے۔

اگر انتقالِ خون کے بعد آپ گھر جا رہے ہوں، تو اپنی ہیلتھ کیئر ٹیم سے پوچھیں کہ کن چیزوں کا دھیان رکھنا ہے اور آپ میں کوئی علامت پیدا ہوئی تو معاونت اور مشورے کے لیے کس سے رابطہ کیا جائے گا۔

انفیکشن

خون کے اجزاء صحت مند، بلا معاوضہ رضاکاروں کی جانب سے عطیہ کیے جاتے ہیں اور UK بلڈ سپلائی میں متاثرہ یونٹ شامل ہونے کا خطرہ انتہائی کم ہے۔ عطیہ دہندگان ہر مرتبہ خون کا عطیہ دیتے ہوئے صحت کا ایک سوالنامہ مکمل کرتے ہیں اور خون کے عطیات کو مختلف قسم کے ممکنہ انفیکشنز بشمول ہیپاٹائٹس C، B اور E اور HIV کے حوالے سے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ اس سے متاثرہ خون کی منتقلی کا خطرہ بہت کم ہو جاتا ہے، لیکن خطرے کو مکمل طور پر کبھی ختم نہیں کیا جا سکتا۔

- کسی نمایاں وائرل انفیکشن کے حامل بلڈ یونٹ کا پتہ لگانے میں ناکام ٹیسٹنگ کا خطرہ ایک ملین میں 1 سے بھی کم ہے (ہیپاٹائٹس B 1 ملین میں 1 سے کم؛ VIH اور ہیپاٹائٹس C 10 ملین میں 1 سے کم)

- انتقالِ خون سے متنوع Creutzfeldt-Jakob مرض (vCJD) لگنے کا خطرہ بہت کم ہے؛ تاہم، ہم ایسے عطیہ دہندگان کو خارج کر دیتے ہیں جو vCJD کے بلند خطرے کا شکار ہوسکتے ہوں۔
اس وجہ سے، کوئی بھی شخص جس نے 1980 کے بعد سے خون یا خون کے کسی جزو کی منتقلی وصول کی ہو، وہ فی الحال خون یا خون کے اجزاء عطیہ کرنے کے اہل نہیں ہیں

- بیکٹیریا سرخ خلیات اور خون کے دیگر اجزاء کو آلودہ کرسکتے ہیں۔ یہ ایسے مریضوں میں خطرناک ردعمل کا باعث بن سکتے ہیں جنہیں آلودہ خون لگا ہو۔ ہم ایسی صورتحال سے بچاؤ کے لیے محنت کرتے ہیں اور اس کے خطرات اب درج بالا دیگر انفیکشنز کے برابر ہی ہیں۔

طویل المیعاد انتقالِ خون کی پیچیدگیاں

بعض مریض طویل عرصے کے لیے انتقالِ خون پر مجبور ہوتے ہیں۔ ان میں تھیلیسیمیا، سِکل سیل کے عارضے یا بون میرو ناکارہ ہو جانے والے مریض شامل ہوسکتے ہیں۔ بار بار انتقالِ خون مریضوں کو آئرن کی زیادتی اور اینٹی باڈی کی تشکیل جیسی پیچیدگیوں کا زیادہ شکار بنا سکتا ہے۔ آپ کی طبی ٹیم ان پیچیدگیوں کے خطرات کم کرنے کے طریقے اور دستیاب معالجات پر معلومات فراہم کرسکتی ہے۔

کیا میں اپنے بچے یا رشتے دار کے لیے اپنا خون عطیہ کرسکتا ہوں؟

نہیں، آپ نہیں کرسکتے، کیونکہ رشتے داروں سے خون کی منتقلی میں مخصوص خطرات ہوتے ہیں جو ان عطیات کو کسی اجنبی سے لیے گئے خون کے مقابلے میں زیادہ خطرناک بنا دیتے ہیں۔

تخصیصی طور پر آپ سے متعلقہ خدشات

آپ کی ہیلتھ کیئر ٹیم کو کسی بھی ایسے دیگر خطرات یا خدشات پر آپ سے بات کرنی چاہیے جو خصوصاً آپ کے لیے اہم ہوں۔ **ان میں شامل ہوسکتے ہیں:**

- آپ کے دیگر عوارض پر اس کا اثر،
- مستقبل کے علاج کے آپشنز پر پڑنے والا اثر
- مذہبی اور صحت سے غیر متعلقہ دیگر قابلِ غور امور
- سوئیوں کا خوف، خون دیکھ کر طبیعت خراب محسوس ہونے کی فکر یا ماضی میں انتقالِ خون کے حوالے سے کوئی برا تجربہ ہونا
- آپ کے علاج یا عارضے سے متعلقہ کئی عوامل کی بنیاد پر خون کے خصوصی اجزاء تجویز کرنے والی آپ کی ہیلتھ کیئر ٹیم

اس سے پہلے کہ آپ انتقالِ خون کی رضامندی دیں، کیا آپ کو اس بات کی سمجھ ہے کہ آپ کو انتقالِ خون کی ضرورت کیوں ہے؟ اور کیا آپ ان سوالات کے جوابات جانتے ہیں؟

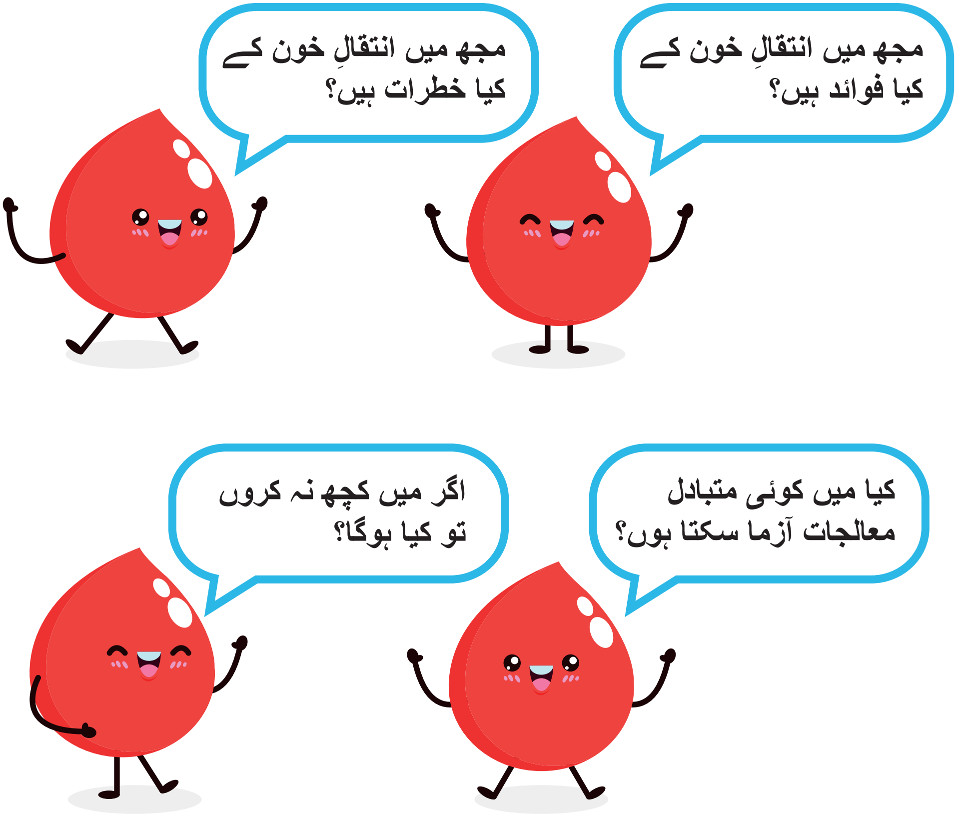

اگر آپ کے کوئی خدشات ہوں تو براہِ کرم اپنی ہیلتھ کیئر ٹیم کو آگاہ کریں۔ ان فکروں یا خدشات سے آگاہ کرنا ضروری ہے؛ وہ یہ نہیں سوچیں گے کہ یہ خوف معمولی یا غیر اہم ہیں۔

صاف گوئی کی ذمہ داری

UK انتقالِ خون کی سروسز صاف گوئی کی ذمہ داری کے قانون کی پاسداری کرتی ہے۔ یعنی انتقالِ خون سے براہِ راست تعلق کے نتیجے میں نقصان یا موت کا باعث بننے والا کوئی غیر متوقع یا خلافِ مقصد واقعہ رونما ہونے کی صورت میں ہم کھلم کھلا اور شفاف انداز میں عمل کریں گے۔ مزید معلومات کے لیے اپنی ہیلتھ کیئر ٹیم سے رجوع کریں یا درج ذیل ویب سائٹ دیکھیں:- **صاف گوئی کی ذمہ داری - GOV.UK (www.gov.uk)**

ہم سے رابطہ کریں

یہ کتابچہ UK 4 بلڈ سروسز کی طرف سے UK اور آئرلینڈ انتقالِ خون کے نیٹ ورک کی جانب سے تیار کیا گیا تھا۔ یہ اشاعت بڑے حروف، بریل (صرف انگلش)، آڈیو ٹیپ اور مختلف زبانوں میں دستیاب بنائی جا سکتی ہے۔ اگر آپ کو یہ کتابچہ مختلف فارمیٹ میں درکار ہے تو براہِ کرم رابطہ کریں **nss.equalitydiversity@nhs.scot**

اسکاٹ لینڈ
دوبارہ آرڈر دینے کے لیے
PECOS کے ذریعے – آئٹم نمبر NATL-146

حوالہ نمبر **NATL146 02**
اشاعت کی تاریخ **21/07/01**
نظرِثانی کی تاریخ **24/07/01**

نافذالعمل: **21/07/01**

Gwasanaeth Gwaed Cymru
Welsh Blood Service

Northern Ireland
Blood Transfusion Service

NHS
Blood and Transplant

Scottish National Blood Transfusion Service